سترہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 20 دسمبر 2019.

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اوقاف و مذہبی امور

ساہیوال: محکمہ اوقاف کی اراضی سے حاصل آمدن اور ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*785: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر کے دربار پر زائرین کے لئے لفٹ لگائی گئی کیا وہ اس وقت چالو حالت میں ہے اس پر کتنی لاگت آئی ہے اور اس سے روزانہ کتنے زائرین مستفید ہوتے ہیں؟

(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی کہاں کہاں واقع ہے۔ اس سے کتنی آمدن حاصل ہو رہی ہے اس اراضی میں سے کتنی لیز پر ہے اور اس سے کتنی آمدن ہو رہی ہے۔ مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف ضلع ساہیوال میں بہت ساری اراضی پر ناجائز قابضین قابض ہیں۔ یہ کب سے قابض ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے اور زمین واگزار کیوں نہیں کروائی گئی، اس میں کیا امر مانع ہے۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) دربار شریف پر نصب شدہ لفٹ چالو حالت میں ہے۔ دربار شریف پر تنصیب کردہ لفٹ پر -/99,65,150 روپے (ننانوے لاکھ پینسٹھ ہزار ایک سو پچاس روپے صرف) کے اخراجات آئے۔ دربار شریف پر تنصیب کردہ لفٹ سے معذور اور زائرین روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 150/100 جبکہ جمعرات، جمعہ اور اتوار کو تقریباً 400/300 لوگ مستفید ہوتے ہیں۔

(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی کل زرعی اراضی 142 ایکڑ 4 کنال 2 مرلے ہے جو کہ سالانہ لیز پر ہے جس کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ ان سے سال 19-2018 کے دوران زر پٹہ کی مد میں سالانہ آمدن مبلغ -/24,57,114 روپے ہوئی ہے جبکہ کمرشل پراپرٹی میں کل 401 یونٹس شامل ہیں جن سے سال 19-2018 میں کل کرایہ / منتقلی کرایہ داری سے مبلغ -/71,37,526 روپے کی آمدن ہوئی۔ اس طرح سرکل ساہیوال میں زرعی اور کمرشل اراضی سے کل مبلغ -/95,94,640 روپے آمدن حاصل ہوئی۔

(ج) ضلع ساہیوال میں کل 74 ایکڑ سکنی اور زرعی رقبہ زیر قبضہ ہے۔ 1۔ دربار حضرت شاہ مدار ساہیوال سے ملحقہ وقف رقبہ تعدادی 20 ایکڑ 03 کنال 13 مرلے پر ناجائز قابضین قابض ہیں جنہیں مقامی بااثر لوگوں کی پشت پناہی حاصل ہے اس وقت ناجائز قابضین نے عدالت عالیہ لاہور ہائی کورٹ ملتان بنچ سے حکم امتناعی حاصل کر رکھا ہے اور کیس ہذا عدالت عالیہ لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

2۔ وقف حضرت مظفر شاہ ساہیوال سے ملحقہ رقبہ 35 ایکڑ 04 کنال 07 مرلے محکمہ اوقاف کے نام انتقال درج کراتے ہوئے مورخہ 2019-10-04 کو قبضہ حاصل کر لیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ بقیہ 18 ایکڑ وقف رقبہ سکنی ناجائز قابضین پر مشتمل ہے۔ جو ضلعی انتظامیہ کی مدد سے جلد واگزار کروالی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

صوبہ میں اولیاء کرام کے مزارات اور ان سے حاصل ہونے والی رقم سے متعلقہ تفصیلات

*834: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویژن میں اولیاء کرام کے کتنے مزار ہیں؟

(ب) ان مزاروں سے سالانہ کتنی رقم بطور چندہ اکٹھا ہوتی ہے اور چندے سے اکٹھی ہونے والی رقم کہاں جاتی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مزاروں سے اکٹھی ہونی والے چندے کی رقم کی بندر بانٹ ہوتی ہے، اس بابت حکومت کیا حکمت عملی اپنا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) لاہور ڈویژن میں محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام 115 اولیاء کرام کے مزارات ہیں۔

(ب) سال 18-2017 میں لاہور ڈویژن کے مزارات میں -/46,28,02,532 روپے آمدن ہوئی ہے۔ نیز مزارات سے حاصل ہونے والی آمدن پنجاب وقف پراپرٹیز آرڈیننس 1979 کے سیکشن 18 کے تحت تشکیل کردہ اوقاف فنڈ میں جمع کروائی جاتی ہے جسے جناب چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف چلاتے ہیں۔ نیز اوقاف فنڈ میں جمع ہونے والی رقم سے محکمہ ہذا کے جملہ اخراجات کئے جاتے ہیں۔

(ج) یہ بات غلط ہے کہ مزارات سے حاصل ہونے والی آمدن کی بندر بانٹ ہوتی ہے۔ پنجاب وقف پراپرٹی آرڈیننس کی شق نمبر 4(3)II کے مطابق ہر مزارات پر رکھے گئے کیش بکس پر تین عدد تالے (ایک منیجر، ایک نیشنل بنک، ایک ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف لگائے جاتے ہیں) اور ان

تینوں نمائندگان کی موجودگی میں چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب سے منظور شدہ شیڈول کے مطابق کیش کشادگی کا عمل ان نمائندگان کی موجودگی میں عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

بہاولپور ڈویژن میں اوقاف کی اراضی اور عمارات پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*855: جناب محمد افضل: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور ڈویژن میں اوقاف کی کتنی اراضی اور عمارات پر ناجائز قبضہ ہے۔ ضلع وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اگر اوقاف کی پراپرٹی پر ناجائز قابضین ہیں تو حکومت ان سے مقبوضہ پراپرٹی واگزار کروانے اور ناجائز قابضین سے ناجائز قبضہ کی مدت کے مطابق معاوضہ / جرمانہ وصول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(ج) کیا حکومت نے مستقبل میں اوقاف پراپرٹی پر قبضہ ناممکن بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے ہیں، اگر ہاں تو ان اقدامات کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) محکمہ اوقاف نے ناجائز قابضین سے ملی بھگت کرنے والے کتنے ملازمین کے خلاف کارروائی کی ہے، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) بہاولپور ڈویژن میں محکمہ اوقاف کی 257 ایکڑ 5 کنال اور 5 مرلے اراضی پر ناجائز قبضہ ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف پراپرٹی پر موجود ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کرانے کیلئے پنجاب وقف پراپرٹیز کی آرڈیننس 1979 شق نمبر 8 کے تحت کارروائی کرتا ہے۔ نیز ایسے ناجائز قابضین جو محکمہ کے رقبہ کو ناجائز کاشت کرتے ہیں ان سے سابقہ سال کی زرپٹہ پر 20% اضافہ کے ساتھ جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی جانب سے ضلعی سطح پر Anti Encroachment cell قائم کیا گیا ہے جس کے تعاون سے اب تک ناجائز قابضین سے 9 ایکڑ 7 کنال 10 مرلے رقبہ واگزار کرایا جاچکا ہے۔ نیز ناجائز قابضین کو پنجاب وقف پراپرٹیز آرڈیننس 1979 شق نمبر 8 کے تحت نوٹسز کا اجراء کیا جاچکا ہے۔ اور ان کے خلاف مزید کارروائی جاری ہے۔

(د) بہاولپور ڈویژن میں فی الحال کسی ملازم کی ملی بھگت سامنے نہ آئی ہے مستقبل میں اگر کوئی اہلکار ناجائز قابضین کی معاونت میں ملوث پایا گیا تو اسکے خلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

ضلع گوجرانوالہ میں اوقاف کی اراضی و عمارات پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*856: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں اوقاف کی کتنی زمین و عمارات پر ناجائز قبضہ ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اگر اوقاف کی پراپرٹی پر ناجائز قابضین ہیں تو کیا حکومت ان سے مقبوضہ پراپرٹی واگزار کروانے اور ان سے ناجائز قبضہ کی مدت کے مطابق معاوضہ و جرمانہ وصول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) کیا حکومت نے مستقبل میں محکمہ اوقاف کی پراپرٹی پر قبضہ ناممکن بنانے کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں، اگر ہاں تو ان اقدامات کے کیا نتائج حاصل ہوئے، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں اوقاف کی زمین و عمارات پر ناجائز قبضہ 144 ایکڑ 4 کنال 12 مرلے 254 مربع فٹ پر مشتمل ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف نے ابتک کل ناجائز قبضہ میں سے ناجائز قابضین سے 13 ایکڑ 03 کنال 8 مرلے رقبہ واگزار کروالیا ہے۔ نیز ان سے گذشتہ سال کے زرپٹہ پر 20% اضافہ سے جرمانہ بھی وصول کیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ ہذا نے مستقبل میں وقف املاک پر ناجائز قبضہ نہ ہونے کے حوالہ سے درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں۔ ایسے واگزار شدہ رقبہ جات جو کہ آبادی کے قریب آچکے ہیں اور کمرشل حیثیت اختیار کر چکے ہیں ان پر اطلاع عام کے بورڈ نصب کر دیئے گئے ہیں۔ نیز ملازمین کو بھی انکے تحفظ کیلئے پابند کیا گیا ہے۔ زرعی حیثیت کے حامل رقبہ جات کا پٹہ نیلام کر کے قبضہ تحریری طور پر باقاعدہ انکے حوالہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر ڈویژن کی سطح پر Anti Corruption اسٹیبلشمنٹ کی شمولیت سے کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں تاکہ ان کی معاونت سے قبضہ مافیا کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا جاسکے اور وقف رقبہ کا بہترین تحفظ ممکن ہو سکے۔ اس کے نتیجہ میں قیمتی رقبہ جات کو واگزار کروایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

راولپنڈی میں اوقاف کے زیر انتظام مساجد اور مزارات سے متعلقہ تفصیلات

*1042: چودھری اشرف علی: کیاوزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) روالپنڈی میں کون کونسے مزارات و مساجد محکمہ کی تحویل میں ہیں؟

(ب) مذکورہ مزارات و مساجد کی آمدن و اخراجات کی سال 17-2016 اور 18-2017 کی تفصیل مدوائز بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ مزارات و مساجد پر آنے والے افراد کی سیکیورٹی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) راولپنڈی میں واقع مزارات کی کل تعداد 27 اور مساجد 23 ہیں جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مزارات اور مساجد کی آمدن و اخراجات کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج) جملہ مزارات پر آنے والے زائرین کی سیکیورٹی کیلئے موقع پر موجود نگران جو کہ محکمہ اوقاف کا ملازم ہوتا ہے اسے داخلی و خارجی راستے سے آنے اور جانے والے افراد پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت ہوتی ہے چند درباروں پر واک تھرو گیٹ نصب ہیں۔ نگران ہائے کو میٹل ڈیٹیکٹر فراہم کئے گئے ہیں۔ راولپنڈی شہر میں ہائی الرٹ دربار حضرت سخی جان محمد المعروف شاہ دی ٹاہلیاں پر محکمہ اوقاف کی استدعا پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ہفتہ وار پولیس سیکیورٹی فراہم کی جاتی ہے جس کے

ساتھ ساتھ مقامی افراد کے تعاون سے حسب ضرورت والنٹئیرز کی مدد حاصل کرتے ہوئے زائرین کی چیکنگ کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

صوبہ میں اوقاف کی جائیدادوں سے کرایہ کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*1063: جناب محمد افضل: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محکمہ اوقاف کی کتنی جائیدادیں پٹہ پر یا کرایہ پر دی گئی ہیں ضلع وائز تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) محکمہ اوقاف کی ان جائیدادوں سے ماہانہ / سالانہ کتنا کرایہ وصول کیا جاتا ہے۔

(ج) کیا مختلف اضلاع میں محکمہ اوقاف کی جائیدادوں کا کرایہ اور شرائط پٹہ وائز ایک جیسی ہوتی ہیں اگر مختلف ہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) صوبہ میں محکمہ اوقاف کی 397 جائیدادیں کرایہ داری پر ہیں جبکہ 638 جائیدادیں سالانہ پٹہ پر دی گئی ہیں۔ جن کی ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کی ان جائیدادوں سے ماہانہ -/1,89,21,587 روپے جبکہ سالانہ -/22,74,19,044 روپے کرایہ وصول ہوتا ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف کی صوبہ پنجاب میں واقع جائیدادوں کا کرایہ اور شرائط پٹہ ایک جیسی ہوتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

محکمہ اوقاف کے زیر انتظام درگاہوں اور مزارات سے متعلقہ تفصیلات

*1064: جناب محمد عبداللہ وڑائچ: کیاوزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام درگاہیں اور مزارات کتنے ہیں؟

(ب) ان مزارات اور درگاہوں سے سالانہ کتنی آمدنی ہوتی ہے اور ان پر کتنا خرچ ہوتا ہے۔

(ج) کیامزارات اور درگاہوں پر ابھی بھی گدی نشین اور متولی موجود ہیں تو کیاان کو حکومت ماہانہ وظیفہ دیتی ہے اگر نہیں توان کی قانونی حیثیت کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) صوبہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام 544 مزارات ہیں۔

(ب) ان مزارات سے -/1,06,98,95,516 روپے سالانہ آمدن ہوتی ہے جبکہ -/29,58,75,352 روپے سالانہ خرچہ ہوتا ہے۔

(ج) نوٹیفکیشن کے تحت محکمانہ تحویل میں لیے گئے مزارات اور درگاہوں کے انتظامی امور میں سجادہ نشین / متولی کا کوئی عمل دخل نہ ہوتا ہے تاہم ان مزارات پر کی جانیوالی رسومات کی ادائیگی چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف کی باقاعدہ اجازت کے بعد سجادہ نشین / متولی ہی انجام دیتا ہے۔ محکمانہ تحویل میں لیے گئے مزارات میں سے چند مزارات پر گدی نشین / متولی کے ذریعے رسومات کی ادائیگی ہوتی ہے۔ وقف قوانین کے مطابق ایسے سجادہ نشین / متولی جو اپنے ذاتی اخراجات پورے

کرنے کیلئے وظیفہ کے متقاضی ہوں انہیں وظیفہ دیا جاتا ہے جس کیلئے انہیں سول کورٹ سے حاصل کردہ جان نشینی / گدی نشینی سرٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام پراپرٹی سے متعلقہ تفصیلات

*1184: رانا محمد افضل: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 40 ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام کتنی اور کون کون سی پراپرٹی ہے؟

(ب) کتنی پراپرٹی کرایہ پر ہے اور اس سے کتنا کرایہ ماہانہ کی بنیاد پر ملتا ہے۔

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع سیالکوٹ حلقہ پی پی-40 میں محکمہ اوقاف پنجاب کے زیر انتظام کل 2 وقف پراپرٹیز ہیں۔

1۔ دربار حضرت مائی اللہ رکھی، پسرور شہر تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

2۔ دربار حضرت حسین شاہؒ، موضع منڈیکی بیریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

(ب) ضلع سیالکوٹ حلقہ پی پی-40 میں محکمہ اوقاف پنجاب کے زیر انتظام کوئی بھی وقف پراپرٹی ماہانہ کرایہ پر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

ضلع سیالکوٹ میں محکمہ کے زیر انتظام مزارات سے متعلقہ تفصیلات

*1187: رانا محمد افضل: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے مزارات محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام ہیں؟

(ب) ان مزارات سے 18-2017 میں کتنی آمدنی ہوئی اور ان مزارات پر سال 18-2017 میں کتنی رقم خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام 16 مزارات ہیں جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 18-2017 کے دوران ان مزارات سے کل مبلغ -/3,71,74,683 روپے آمدن ہوئی اور کل مبلغ

-/79,98,930 روپے کے اخراجات ہوئے۔ جس کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

ساہیوال: محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول مزارات، مساجد، مارکیٹس و مدارس سے متعلق تفصیلات

*1445: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال میں کون کون سے مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں ان کا رقبہ کتنا ہے ان کی آمدن و اخراجات سالانہ کیا ہیں۔ سالانہ ٹھیکہ زمین دربار وائز بھی بتائیں نیز اگر کسی دربار کے

رقبہ پر ناجائز قبضہ ہے تو اس سے آگاہ کریں مد وائز تفصیل سال 18-2017 کی بتائیں؟

(ب) مذکورہ مزارات پر زائرین کے لئے کیا سہولیات دستیاب ہیں نیز سیکیورٹی کا کیا انتظام ہے۔

(ج) ساہیوال میں کتنے مدارس و مساجد محکمہ اوقاف کے کنٹرول میں ہیں ان سے ملحقہ کتنی کمرشل مارکیٹس ہیں ان کی کتنی رہائشی اور کتنی زرعی اراضی ہے ان کے کرایہ داران جائز و ناجائز قابضین کتنے عرصہ سے ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مزارات کی تفصیل اور ان سے ملحقہ رقبہ، آمدن واخراجات اور پٹہ زمین کی بابت تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ نیز مزارات سے ملحقہ وقف رقبہ پر ناجائز قبضہ کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول مزارات پر زائرین کی سہولت کیلئے برآمدہ جات، وضوخانے اور واش روم وغیرہ تعمیر کیے گئے ہیں اور برآمدوں میں پنکھے لگائے گئے ہیں، اسکے علاوہ بڑے مزارات پر پانی پینے کیلئے واٹر الیکٹرک کولر نصب کیے گئے ہیں۔ نیز ساہیوال میں مزارات پر سکیورٹی انتظامات کے ضمن میں تحریر ہے کہ دستیاب وسائل کے مطابق دربار حضرت خواجہ محمد پناہؒ پر زائرین کی چیکنگ کیلئے واک تھرو گیٹ نصب شدہ ہے اور محکمہ ہذا کی طرف سے دو سکیورٹی گارڈ بھی تعینات ہیں۔ علاوہ ازیں دربار خواجہ محمد پناہؒ اور دربار حضرت بابا مست پر محکمہ پولیس کے اہلکاران بھی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جو دربار شریف پر آنیوالے زائرین کی چیکنگ کرتے

ہیں۔ جبکہ بقیہ چھوٹے مزارات پر محکمہ اوقاف کی طرف سے ایک ایک اہلکار تعینات ہے جس کے ساتھ مقامی افراد کے تعاون سے والنٹیئرز کی مدد حاصل کرتے ہوئے زائرین کی چیکنگ کی جاتی ہے۔

(ج)ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول صرف ایک ہی مدرسہ (دارالنساء) ہے جو جامع مسجد غلہ منڈی ساہیوال میں واقع ہے، جبکہ ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول مساجد اور ان سے ملحقہ کمرشل، رہائشی اور زرعی جائیداد کی بابت "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز ان پر جائز وناجائز قابضین کی تفصیل "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات کی تعداد و اراضی اور دکانات سے متعلقہ تفصیلات

*1674: جناب علی عباس خاں: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اوقاف کے زیر انتظام مزارات کے نام مع پتہ جات کی تفصیل بتائیں؟

(ب)ان مزارات سے ملحقہ کمرشل اراضی اور دکانات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)مزارات کی اراضی اور دکانیں کتنے عرصہ کے لئے لیز یا پٹہ پر دی جاتی ہیں؟

(د)ان مزارات سے 2018 کی آمدن کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ)مزارات پر زائرین کے لئے فراہم کی گئی سہولیات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام 18 مزارات ہیں جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مزارات سے متعلقہ کوئی کمرشل اراضی نہیں ہے البتہ 19 دکانات ملحق ہیں جن کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مزارات سے ملحقہ اراضی کو ایک سال کیلئے بذریعہ نیلام عام پٹہ پر دیا جاتا ہے جبکہ دکانات کو ابتدائی طور پر عرصہ تین سال کے لئے لیز پر دیا جاتا ہے بعد ازاں قواعد وضوابط کے مطابق لیز میں توسیع دی جاتی ہے۔

(د) ان مزارات سے سال 2018 میں مبلغ -/1,87,70,503 روپے آمدن حاصل ہوئی۔

مزاروائز آمدن کی تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ اوقاف کی جانب سے ان مزارات کے زائرین کی سہولت کیلئے پینے کیلئے ٹھنڈا پانی، وضو، رفع حاجت کیلئے لیٹرین، سیکورٹی کیمرہ جات اور واک تھرو گیٹ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مزارات کی صفائی ستھرائی کا بھی انتظام ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

ضلع راولپنڈی میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات کی تعداد سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

*1700: محترمہ عابدہ بی بی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات کی تعداد اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)ان مزارات سے ملحقہ اراضی اور دکانات کی تفصیل الگ الگ فراہم کی جائے۔

(ج)ان مزارات سے ہونے والی سالانہ آمدن اور اس پر زائرین کو فراہم کی جانے والی سہولیات پر خرچ رقم کا تناسب کیا ہے۔ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات کی کل تعداد 32 ہے جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان مزارات سے ملحقہ اراضی و دکانات کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کل 32 مزارات سے حاصل ہونے والی سالانہ آمدن -/1,36,27,490 روپے ہے جبکہ اخراجات بلحاظ مد بجلی، تنخواہ نگران ہائے اور متفرق سہولیات مبلغ -/46,27,743 روپے ہیں اخراجات اور سہولیات کا تناسب بلحاظ آمدن 33.9% ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

لاہور: پی پی 148 میں محکمہ اوقاف کے تحت دکانوں اور بلڈنگز سے متعلقہ تفصیلات

*1756: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 148 لاہور میں محکمہ اوقاف کے تحت کتنی دکانیں اور بلڈنگ ہیں یوسی وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) ان دکانوں سے کتنا کرایہ ماہانہ وصول ہوتا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کچھ دکانوں پر ناجائز قبضہ ہے محکمہ نے ناجائز قابضین سے قبضہ چھڑوانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) پی پی 148 میں محکمہ اوقاف کی 36 دکانیں اور 4 بلڈنگز کے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان دکانوں سے مبلغ -/93,501 روپے ماہانہ کرایہ وصول ہوتا ہے۔

(ج) درجہ بالا دکانات میں سے 12 دکانات ایسی ہیں جہاں کرایہ داران کی جگہ ناجائز قابضین کاروبار کر رہے ہیں۔ ان کو زونل ایڈمنسٹریٹر اوقاف لاہور زون کی جانب سے حسب ضابطہ نوٹسز دیئے جاچکے ہیں۔ ایسے ناجائز قابضین جو محکمانہ پالیسی کے مطابق شرائط پر پورا اترتے ہونگے ان کے نام منتقلی کرایہ داری کی کارروائی عمل میں لائی جائیگی جبکہ دیگر سے دکانات خالی کروا کر ان کا نیلام عام کیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

لاہور اپر مال سکیم میں محکمہ اوقاف کی زمین سے متعلقہ تفصیلات

*1854: چودھری اختر علی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں واقع اپر مال سکیم میں محکمہ اوقاف کی زمین موجود ہے یہ رقبہ کتنا ہے نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ زمین درگاہ حضرت میاں میر صاحب کے نام پر ہے؟

(ب) مذکورہ زمین کے کتنے حصے پر ناجائز قابضین نے کب سے قبضہ کر رکھا ہے نیز محکمہ نے اب تک کل رقبے میں سے کتنے حصے کو ناجائز قابضین سے واگزار کروایا ہے۔ مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ رقبے کو مکمل طور پر ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) جی ہاں یہ درست ہے اپر مال سکیم میں محکمہ اوقاف کا 157 کنال 8 مرلے 130 مربع فٹ رقبہ موجود ہے۔ نیز یہ بھی درست ہے کہ یہ رقبہ درگاہ حضرت میاں میرؒ صاحب کے نام پر ہے۔

(ب) بمطابق ریکارڈ کل رقبہ میں سے رقبہ تعدادی 52 کنال 3 مرلے زیر قبضہ محکمہ اوقاف بشکل سیرت اکیڈمی بنی ہوئی ہے۔ رقبہ تعدادی 20 کنال 19 مرلے ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ادارہ کو لیز پر دیا گیا۔ رقبہ تعدادی 14 کنال 3 مرلے 181 مربع فٹ پر دربار، مسجد، قبرستان موجود ہے جبکہ 70 کنال 2 مرلے 174 مربع فٹ پر ناجائز قابضین نے عرصہ زائد پچاس سال سے مکانات بنا رکھے ہیں۔

(ج) محکمہ اوقاف اس رقبہ کی محکمہ مال سے نشاندہی / حدبراری کیلئے تحریک کر چکا ہے۔ نقل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ رقبہ کی حدبراری کے بعد یہ رقبہ ناجائز قابضین سے واگزار کروالیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)</u>

محکمہ اوقاف کی مساجد میں استعمال شدہ پانی کو دوبارہ قابل استعمال بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*1943: جناب محمود الحق: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف درباروں اور مساجد میں استعمال شدہ پانی کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کے لئے اقدامات اٹھارہا ہے۔ اگر درست ہے تو رواں سال کتنے ٹریٹمنٹ پلانٹ اس مقصد کے لیے لگائے جائیں گے نیز اس پر آنے والے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کن کن شہروں کے درباروں اور مساجد میں لگائے جائیں گے ان کی کل تعداد کتنی ہو گئی ہے؟

(ج) واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کب تک نصب کئے جائیں گے اوران کی نگرانی کون کرے گا نیز حکومت نے رواں مالی سال کے بجٹ میں اس منصوبہ کے لئے کتنی رقم مختص کر رکھی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف نے بطور پائلٹ پراجیکٹ داتا دربارؒ لاہور سے وضو کا استعمال شدہ پانی ایک زیر زمین پانی کے ٹینک میں جمع کر کے اس کے دوبارہ استعمال کا منصوبہ بنایا ہے۔ جس کے لیے حکومت پنجاب نے رواں مالی سال 20-2019 میں مبلغ 13.689 ملین روپے مختص کیے ہیں۔ یہ پانی پی ایچ اے بذریعہ ٹینکرز شہر کے پارکس و پودوں کے لیے استعمال کرے گا اور یہ کام رواں مالی سال میں مکمل ہو جائے گا۔

(ب)واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کسی بھی شہر و مزار پر نصب نہیں کیا جارہا۔ تاہم اس وقت داتا دربارؒ لاہور میں سرور فاؤنڈیشن کی جانب سے واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیا گیا ہے۔ جس کے ساتھ آٹھ واٹر چلر منسلک کیے گئے ہیں۔ تاکہ زائرین ٹھنڈے پانی سے مستفید ہو سکیں۔ مزید برآں دربار حضرت بابا فرید الدینؒ پاکپتن میں آٹھ واٹر چلرز پینے کے پانی کے لیے نصب ہیں۔

دربار حضرت میاں میرؒ لاہور، دربار حضرت بی بی پاکدامنؒ لاہور، دربار حضرت بہاؤالحق زکریاؒ ملتان اور دربار حضرت شاہ رکن عالمؒ ملتان پر بھی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کے لیے سرور فاؤنڈیشن سے بات چیت چل رہی ہے۔

(ج)واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ جیسا کہ جزو "ب" کے جواب میں ذکر کیا گیا ہے کی تجویز کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کے تحت مساجد اور مزارات سے متعلقہ تفصیلات

*1949: جناب حامد رشید: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد میں کتنے مزار و مساجد محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں؟

(ب)ان مزارات سے سالانہ ہونے والی آمدن کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حکومت ان مزارات و مساجد کی بہتری کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔ مزید یہ کہ ان مزارات سے متعلق ٹھیکوں کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د)ان مزارات پر ہونے والی منشیات فروشی و دیگر جرائم کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) فیصل آباد میں کل 18 مزارات اور 23 مساجد ہیں جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مزارات سے سال 2018 میں -/1,87,70,503 روپے کی آمدن ہوئی۔ مزارات وائز تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حالیہ ملکی حالات کے پیش نظر اہم مزارات و مساجد پر سیکورٹی کیمرہ جات تنصیب کروائے گئے ہیں اور زائرین کی سہولت کیلئے پینے کا ٹھنڈا پانی اور صاف ستھرے لنگر خانہ کا بندوبست کیا گیا ہے۔ تاہم ٹھیکہ پر نیلام ہونے والے مزارات کی فہرست "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) فیصل آباد میں زیر اہتمام مزارات پر منشیات فروشی و دیگر جرائم کا مکمل کنٹرول کیا گیا ہے علاوہ ازیں اس بارے میں شکایت سیل بھی قائم کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

لاہور: داتا دربار آئی ہسپتال میں آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

***2033: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ داتا دربار لاہور آنکھوں کے ہسپتال میں ایم بی بی ایس ڈاکٹر آنکھوں کے مریضوں کا علاج کر رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ڈاکٹر کا آنکھوں کا آپریشن کرنے کا کوئی خاص تجربہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ سپیشلسٹ آئی سرجن ہے؟

(ج) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ یہاں آنے والے مریضوں کو نجی میڈیکل سٹورز سے آنکھوں کے لینز خریدنے پر مجبور کیا جاتا ہے؟

(د) کیا حکومت یہاں آنکھوں کے سپیشلسٹ ڈاکٹر کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) جی نہیں یہ درست نہ ہے۔ داتا دربار ہسپتال لاہور میں مریضوں کی آنکھوں کا علاج معالجہ آئی سپشلسٹ کی زیر نگرانی ہو رہا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے داتا دربار ہسپتال لاہور کے شعبہ آئی میں ماہر آئی سرجن کی زیر نگرانی مریضوں کا علاج معالجہ ہو رہا ہے اور شعبہ آئی میں آئی سرجن کا 20 سال سے زائد آنکھوں کے علاج معالجہ کا تجربہ ہے ان ماہر آئی سرجنز کی زیر نگرانی میڈیکل آفیسر مریضوں کی آنکھوں کا معائنہ کر رہے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ حکومت کی جانب سے آنکھوں کے مریضوں کے آپریشن کے لئے کسی قسم کے لینز فراہم نہیں کئے جاتے بلکہ ہسپتال میں آنے والے غریب اور نادار مریضوں کو ڈاکٹرز کی جانب سے ذاتی طور پر خیراتی لینز ڈالے جا رہے ہیں ماسوائے ان مریضوں کے جو اپنی مرضی کا لینز ڈلوانا چاہتے ہیں ان کو لینز کا نمبر نکال کر دے دیا جاتا ہے اور وہ جہاں سے مرضی لینز خریدیں ہسپتال کی جانب سے کسی قسم کی کوئی پابندی نہ ہے۔

(د) حکومت کی جانب سے داتا دربار ہسپتال لاہور میں آئی سپیشلسٹ کی منظور شدہ اسامیوں کے مطابق آئی سپیشلسٹ ہی کام کر رہے ہیں

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

ضلع بہاولپور: محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول مزارات، مساجد اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2414: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ اوقاف کے مزارات، زرعی اراضی اور دکانیں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان مزارات کی سالانہ آمدن کتنی ہے اور ان پر سالانہ حکومت کتنی رقم خرچ کرتی ہے۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ اوقاف کے کتنے ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں۔

(د) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنی تاریخی مساجد اور مقامات کہاں کہاں ہیں۔

(ہ) ان مساجد اور مقامات پر سال 2018 اور 2019 میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے ان کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام 15 مزارات، 15 زرعی اراضیات اور 430 دکانیں مختلف مقامات پر واقع ہیں جن کی تفصیل معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ب) ضلع بہاولپور میں واقع 15 مزارات سے سال 19-2018 کے دوران حاصل ہونے والی آمدن -/58133408 روپے ہے۔ جبکہ ان پر آنے اخراجات -/24316554 روپے ہیں۔

(ج) ضلع بہاولپور میں محکمہ کے 112 ملازمین مختلف اسامیوں پر تعینات ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(د)ضلع بھر میں محکمہ کے زیر انتظام 07 تاریخی مقامات بہاولپور شہر، اوچ شریف اور خیر پور ٹامیوالی میں ہیں۔ جن کی تفصیل معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ہ)ان مساجد اور مزارات پر سال 2018 میں کل مبلغ -/1,17,00,036 روپے اور سال 2019 میں مبلغ -/16,09,242 روپے خرچ کئے گئے ہیں۔ ان میں سے تین بلڈنگز کی حالت تسلی بخش ہے جبکہ 4 بلڈنگز کی حالت قابل مرمت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

لاہور: داتا دربار سے اگست 2018 تا مارچ 2019 تک چندہ کی مد میں اکٹھی ہونے والی رقوم سے متعلقہ تفصیلات

*2518: محترمہ اسوہ آفتاب: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داتا دربار سے سالانہ چندے سے کتنی رقم اکٹھی ہوتی ہے اور اس چندے کو کن کن کاموں پر خرچ کیا جاتا ہے؟

(ب) ہر سال جمع ہونے والے چندے کی کیا کوئی تفصیلات جاری ہوتی ہیں۔ اگست 2018 سے مارچ 2019 تک کتنا چندہ اکٹھا ہوا۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ داتا دربار پر سیکورٹی پر مامور ملازمین کو تین ماہ سے تنخواہیں نہیں ادا کی گئیں، اس کی وجہ بیان کی جائے نیز ان ملازمین کو کب تک تنخواہوں کی ادائیگی ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ میں سال 19-2018 کل آمدن مبلغ -/36,15,98,388 روپے ہوئی۔ جبکہ آمدن کیش بکسز (چندے) کی مد میں مبلغ -/27,39,84,016 روپے اکٹھے ہوئے۔ اس کے محاذ سابقہ سال 19-2018 میں دربار شریف پر مبلغ -/8,87,53,192 روپے خرچ ہوئے۔ ان اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں، یوٹیلٹی بلز، لنگر، عرس اخراجات و دیگر متفرق اخراجات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ٹھیکہ صفائی و ٹھیکہ سیکورٹی کی مد میں مبلغ -/4,63,26,187 روپے خرچ ہوئے۔ اس طرح کل رقم مبلغ -/13,50,79,379 روپے سال 19-2018 میں دربار شریف پر خرچ ہوئی۔

(ب) کیش بکس سے موصول شدہ آمدن کی ماہانہ رپورٹ صدر دفتر ارسال کی جاتی ہے۔ اگست 2018 سے مارچ 2019 تک اس مد میں "آمدن کیش بکسز" میں مبلغ -/19,27,88,525 روپے اکٹھے ہوئے۔

(ج) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ پر دو طرح کے سیکورٹی گارڈز تعینات ہیں۔ 1) محکمہ کی طرف سے تعینات کئے گئے سیکورٹی گارڈز جن کو ہر ماہ باقاعدگی سے تنخواہ کی ادائیگی کی جارہی ہے۔

2) پرائیویٹ کمپنی میسرز اے۔ جے سیکورٹی کمپنی کی طرف سے تعینات شدہ سیکورٹی گارڈز کو تنخواہ کی ادائیگی بذمہ کمپنی ہوتی ہے۔ البتہ کمپنی جب بھی بل ارسال کرتی ہے قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے اس کو صدر دفتر کی جانب سے ادائیگی کر دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

صوبہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام اور ملازمین کی تعداد و سالانہ اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*2755: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مساجد کی تعداد کتنی ہے اور ان مساجد کے سالانہ اخراجات کتنے ہیں؟

(ب) ان مساجد میں محکمہ اوقاف کا کتنا عملہ تعینات ہے، کیا ان مساجد میں نماز کی ادائیگی کے علاوہ دین کی تعلیم کی فراہمی کا بھی نظام موجود ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف میں پیش امام کی تعیناتی کی کم سے کم تعلیم کتنی مقرر ہے اور بھرتی کے لیے مزید کیا شرائط درکار ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) پنجاب میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مساجد کی تعداد 435 ہے اور ان مساجد کے سالانہ اخراجات -/49,90,65,000 روپے ہیں۔

(ب) محکمہ اوقاف کی مساجد میں 848 آئمہ خطباء مدرسین، مئوذنین اور خدام خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ نیز عملہ مساجد نماز پنجگانہ کی امامت کے علاوہ

i۔ صبح و شام بچوں کو ناظرہ قرآن پاک اور نماز کی تعلیم دینا۔

ii۔ ہر روز مناسب وقت پر نمازیوں کو ضروری دینی مسائل کی تعلیم دینا۔

(ج) اوقاف سروس رُولز 2013 کے تحت نائب خطیب / امام سکیل نمبر 07 میں تعیناتی کیلئے تعلیمی اہلیت بمعہ شرائط حسب ذیل ہیں۔

i۔سند شہادۃ العالمیہ فی العلوم عربیہ واسلامیہ جید جداً(تنظیم المدارس / وفاق المدارس / مساوی منظور شدہ ازاں ہائر ایجوکیشن کمیشنیا درس نظامی (ادارہ ملحقہ ازاں وفاق المدارس / تنظیم المدا رس یامساوی) بمعہ فاضل عربی

ii۔(سند تجوید و قرأت دوسالہ کورس ملحقہ ادارہ ازاں تنظیم المدارس / وفاق المدارس یامساوی)

ترجیحات

i۔حافظ قرآن

ii۔شادی شدہ

عمر

i۔20تا35سال

ڈومیسائل

ii۔پنجاب

(تاریخ وصولی جواب 11اکتوبر2019)

لاہور: داتا دربار پر جمع شدہ نذرانے کی رقم کے استعمال اور آڈٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2800: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیراوقاف ومذہبی اموراز راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ سرکار لاہور پر زائرین کی طرف سے جمع ہونے والے چندے کو کن مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے؟

(ب) کیادربار میں جمع شدہ رقم سے کوئی فلاحی کام بھی سرانجام دیے جاتے ہیں۔

(ج) کیادربار کی جمع شدہ رقم کا سالانہ آڈٹ ہوتا اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اگست 2019 تاریخ ترسیل 4ستمبر 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ پر جمع ہونے والی رقم بطور نذرانہ جات کو جناب چیف ایڈ منسٹریٹر اوقاف پنجاب کے نیشنل بنک آف پاکستان داتا دربار کے اکاؤنٹ نمبر 3310495482 میں جمع کروایا جاتا ہے اور دربار شریف کے جملہ اخراجات جن میں ملازمین کی تنخواہیں یوٹیلٹی بلز اور دیگر متفرق اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ کے لئے ہر ماہ صدر دفتر سے منظور شدہ بجٹ کے محاذ رقم ناظم اوقاف داتا دربار کے اکاؤنٹ میں منتقل ہوتی ہے۔

(ب) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ پر فلاحی امور سر انجام دیئے جا رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ دربار حضرت داتا گنج بخشؒ سے متصل داتا دربار ہسپتال عوام الناس کے لئے آپریشنل ہے۔ جس میں تمام ادویات عوام الناس کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ داتا دربار ہسپتال کی آئی وارڈ 50 بیڈز، بچہ وارڈ 20 بیڈز، گائنی وارڈ 25 بیڈز اور میڈیکل / ڈینگی وارڈ 25 بیڈز پر مشتمل ہے۔ جہاں پورا سال غریب اور نادار مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

2۔ دربار حضرت داتا گنج بخشؒ سے متصل فقید المثال دینی تعلیمی ادارہ "جامعہ ہجویریہ" قائم ہے جہاں پر حفظ القرآن، تجوید و قرأت، الثانویہ عامہ (میٹرک)، الثانویہ خاصہ (ایف اے)، شہادۃ العالیہ (بی اے)، شہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ (ایم اے) اور تخصص فی الفقہ کی تعلیم تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے نصاب کے مطابق دی جاتی ہے۔ اس ادارے میں 400 طلبہ زیر تعلیم ہیں جن کے قیام وطعام کے لیے خصوصی انتظام کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں جدید دورِ کے نظام

تعلیم کو مد نظر رکھتے ہوئے جدید لینگوئج لیب قائم کی گئی ہے جس میں کمپیوٹر سوفٹ ویئر، ہارڈ ویئر، موبائل ریپئرنگ، عربی اور انگلش لینگوئج کورسز کروائے جاتے ہیں۔

3۔ علی ہجویری دستکاری سکول جس میں غریب اور مستحق بچیوں کو سلائی کڑھائی و دیگر گھریلو امور کی تربیت دی جاتی ہے۔

4۔ یتیم، غریب اور نادار بچیوں کی شادی کے لئے ہر ماہ 40 بچیوں کو فی کس مبلغ -/20,000 امداد دی جاتی ہے۔

5۔ داتا دربار کی حدود میں اگر کوئی لاوارث آدمی فوت ہو جاتا ہے تو اس کی تجہیز و تکفین کی جاتی ہے۔

(ج) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ کے جملہ آمدن و اخراجات کا باقاعدہ پری آڈٹ کروایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ لوکل فنڈ آڈٹ کی جانب سے سالانہ آڈٹ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

ضلع سرگودھا: شیر شاہ سوری مسجد بھیرہ کی تعمیر و تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

* 2903: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شیر شاہ سوری مسجد بھیرہ ضلع سرگودھا کی تعمیر کب شروع ہوئی اس کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بلڈنگ مسجد کی بن چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ب) موجودہ مالی سال 20-2019 میں اس کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) اس مسجد کی تعمیر کب تک مکمل ہو گی۔

(د) اس کی تزئین و آرائش پر سال 17-2016 تا حال کتنی رقم سال وائز خرچ کی گئی ہے۔

(ہ)اس کی دیکھ بھال کس کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی 22 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف)شیر شاہ سوری مسجد تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا زیر تحویل محکمہ اوقاف ومذہبی امور نہیں ہے اس کے لیے اس کی تعمیر پر محکمہ اپنی پالیسی کے مطابق کوئی کام نہ کرواسکتا ہے۔

(ب)ایضاً

(ج)ایضاً

(د)ایضاً

(ہ)ایضاً

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

گوجرانوالہ شہر میں سرکاری زمین کی لیز کے معاہدہ پر نظر ثانی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3028: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ضلع کی حدود میں کتنی سرکاری اراضی کس کس جگہ ہے کتنی سالانہ Lease پر دی گئی ہے سالانہ Lease سے کتنی آمدن ہوتی ہے؟

(ب) گوجرانوالہ شہر کی حدود میں سرکاری اراضی اور زمین کتنی کس کس جگہ پر ہے۔ کتنی اراضی خالی پڑی ہے اور کتنی اراضی پر دکانیں اور مکانات تعمیر ہیں؟

(ج) شہر کی کتنی زمین Lease پر دی گئی ہے Lease پر اراضی / زمین کن کن افراد کو دی گئی ہے۔

(د) Lease پر دی گئی اراضی / زمین سے سالانہ کتنی رقم موصول ہو رہی ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی سرکاری اراضی پر مکانات تعمیر کردہ ہیں۔
(و) کیا یہ درست ہے کہ اس اراضی کی Lease کافی دیر قبل دی گئی تھی جس کو Review کرنے کی ضرورت ہے حکومت کب تک Lease کو Review کرنے کا اردہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اوقاف و مذہبی امور کی تحویل میں 492 ایکڑ 3 کنال 04 مرلے 110 مربع فٹ اراضی ہے جس میں سے 491 ایکڑ 4 کنال 16 مرلے زرعی اور 6 کنال 8 مرلے 110 مربع فٹ کمرشل ہے جو کہ سرکاری نہیں ہے۔ جس کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔ اس اراضی میں سے زرعی اراضی تعدادی 491 ایکڑ 16 مرلے سال 19-2018 کیلئے لیز پر دی گئی ہے جس سے مبلغ -/ 1,50,14,736 روپے آمدن ہوئی۔

(ب) گوجرانوالہ شہر کی حدود میں محکمہ اوقاف و مذہبی امور کی تحویل میں موجود رقبہ تعدادی 6 کنال 08 مرلے 110 مربع فٹ ہے جو سرکاری نہیں ہے اس میں سے 3 کنال 10 مرلے رقبہ وقف خانقاہ لاہوری شاہ ہے جو چمن شاہ روڈ پر واقع ہے اور موقع پر خالی ہے۔ اس پر کمرشل سکیم زیر کاروائی ہے۔ محکمہ اوقاف و مذہبی امور کے رقبہ تعدادی 2 کنال 18 مرلے پر 56 کرایہ داری یونٹس از قسم دکانات و مکانات تعمیر شدہ ہیں جن سے محکمہ ماہانہ کرایہ وصول کرتا ہے جس کی تفصیل "ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج) شہر کی حدود میں کوئی اراضی لیز پر نہیں دی گئی۔

(د) شہر کی حدود میں محکمہ اوقاف کی کوئی اراضی لیز پر نہیں دی گئی۔

(ہ) محکمہ اوقاف کی تحویل میں موجود اراضی میں سے 3 یونٹس (مکانات) ملحقہ دربار حضرت لاہوری شاہ مشتمل بر رقبہ تعدادی 12 مرلے 96 مربع فٹ پر تعمیر شدہ ہیں جن سے محکمہ ماہوار 4180/- روپے کرایہ وصول کر رہا ہے۔

(و) محکمہ مسلم اوقاف کی کوئی شہری اراضی لیز پر نہیں دی گئی البتہ 2 کنال 18 مرلے رقبہ پر 56 یونٹس از قسم دکانات / مکانات کرایہ پر دیئے گئے ہیں۔ ان کرایہ داری یونٹس کے کرایہ میں پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 کے تحت ہر تین سال بعد کرایہ میں 25% اضافہ کیا جاتا ہے تاہم حکومتی ہدایات کے مطابق Review کرتے ہوئے کرایہ کی از سر نو تشخیص کیلئے ڈپٹی کمشنر، لوکل گورنمنٹ، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اور محکمہ اوقاف کے نمائندگان پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی ان کی تجاویز کی روشنی میں کرایہ کا تعین کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام اہتمام مزارات اور مساجد کی تعداد وسہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3139: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کے تحت کتنے مزارات اور مساجد ہیں؟

(ب) اس شہر میں کتنے ملازمین تعینات ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)ان مساجد اور مزارات کی بلڈنگ کیسی ہے۔

(د)ان مساجد اور مزارات کے لیے کتنی رقم مالی سال 2019-20 میں مختص کی گئی ہے۔

(ہ) کیا حکومت ان مزارات اور مساجد میں مہمانوں کے لیے مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و) کیا حکومت ان مزارات میں مہمانوں کے لیے مہمان خانہ اور باتھ روم تعمیر کرے گی تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) فیصل آباد شہر میں 11 مزارات اور 17 مساجد محکمہ اوقاف کے زیر تحویل ہیں۔

(ب) فیصل آباد شہر میں واقع مزارات اور مساجد میں کل 59 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ جن میں سے 42 اسامیوں پر عملہ تعینات ہے۔ اور 17 خالی ہیں۔

(ج) زیادہ تر مساجد اور مزارات کی بلڈنگ کی حالت تسلی بخش ہے۔

(د) فیصل آباد میں مساجد اور مزارات کے لئے مالی سال 2019-20 میں درج ذیل کاموں کے لیے رقم مختص کی گی ہیں۔

(1)۔ فیصل آباد شہر میں چلّہ گاہ بابا لسوڑی شاہ ملت روڈ پر قرآن محل کی تعمیر کے لئے مبلغ 6.32 ملین روپے مختص کیے ہیں۔

(2)۔ دربار حضرت رتی رتہ فیصل آباد کی مرمت کے لیے 1.5 ملین روپے مختص کیے ہیں

(ہ) ہر مساجد اور مزارات میں بہتر سہولیات موجود ہیں تاہم جن مساجد اور مزارات میں ضرورت ہو گی اس میں بہتر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(و) آئندہ مالی سال میں فیصل آباد میں اُن مزارات اور مساجد

میں مہمانوں کے لئے مہمان خانہ اور باتھ روم تعمیر ہونگے جہاں سہولت میسر نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 19 دسمبر 2019 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 20 دسمبر 2019 کو محکمہ اوقاف و مذہبی امور کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	1445-785
2	محترمہ حناء پرویز بٹ	2033-834
3	جناب محمد افضل	1063-855
4	محترمہ خدیجہ عمر	856
5	چودھری اشرف علی	1042
6	جناب محمد عبداللہ وڑائچ	1064
7	رانا محمد افضل	1187-1184
8	جناب علی عباس خاں	1674
9	محترمہ عابدہ بی بی	1700
10	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2755-1756
11	چودھری اختر علی	1854
12	جناب محمود الحق	1943
13	جناب حامد رشید	1949
14	ملک خالد محمود بابر	2414
15	محترمہ اسوہ آفتاب	2518
16	محترمہ کنول پرویز چودھری	2800
17	جناب صہیب احمد ملک	2903
18	محترمہ شاہین رضا	3028
19	جناب محمد طاہر پرویز	3139

سترہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 20 دسمبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اوقاف و مذہبی امور

نارووال: محکمہ اوقاف کے زیر انتظام اراضی اور سالانہ آمدن، ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

408: جناب منان خاں: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع نارووال میں کتنی اراضی، زمین و کمرشل پراپرٹی کس کس جگہ ہے؟

(ب) ان اراضی سے سالانہ کتنی آمدن حکومت کو ہو رہی ہے۔

(ج) کتنی اراضی پٹہ / لیز / ٹھیکہ پر ہے اور ان کا سالانہ پٹہ / لیز / ٹھیکہ کتنا ہے۔

(د) کتنی اراضی ناجائز قابضین کے پاس ہے اور اس کو واگزار کروانے میں کیا امر مانع ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف (مسلم) کی ضلع نارووال میں 923 کنال 19 مرلے وقف اراضی موجود ہے۔ جسکی تفصیل معزز ایوان کی میز پر مہیا کر دی گئی ہے۔

(ب) وقف اراضی ضلع نارووال سے سال 18-2017 کے دوران کل مبلغ -/26,13,345 روپے (بصورت پٹہ و کرایہ) کی آمدن حاصل ہوئی ہے۔

(ج) ضلع نارووال میں کل 835 کنال 01 مرلہ وقف اراضی پٹہ / لیز پر ہے اور ان کا سالانہ پٹہ / لیز مبلغ -/26,13,345 روپے ہے۔

(د) ضلع نارووال میں کل 88 کنال 18 مرلے وقف اراضی پر ناجائز قبضہ ہے۔ جس میں سے 1 کنال 16 مرلے رقبہ پر PTCL نے ٹیلیفون ایکسچینج قائم کر رکھی ہے رقبہ کی واگذاری کیلئے محکمہ کو نوٹسز جاری کیے گئے ہیں۔ اسی طرح 42 کنال 8 مرلے رقبہ پر ناجائز قابضین نے محکمہ کے خلاف حکم امتناعی حاصل کر رکھا تھا جس کو محکمانہ کوششوں سے خارج کروالیا ہے۔ نیز اس اراضی کو ضلعی انتظامیہ و پولیس کی معاونت سے واگذار کرایا جارہا ہے۔ اسی طرح 44 کنال 14 مرلے رقبہ کی نشاندہی / حد براری کروا کر وقف اراضی واگذار کروائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

لاہور: داتا دربار اور آئی ہسپتال سے ملحقہ دکانوں سے متعلقہ تفصیلات

478: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داتا دربار لاہور اور ملحقہ داتا دربار آئی ہسپتال لاہور کی کتنی دکانیں ہیں؟

(ب) ان دکانوں سے سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے۔

(ج)ان دکانوں کی نیلامی آخری مرتبہ کب ہوئی تھی۔

(د)ان دکانوں کا ماہانہ کرایہ فی دکان کتنا بنتا ہے۔

(ہ)اسی علاقہ میں پرائیویٹ مالکان کی دکانوں کا رینٹ کتنا ہے۔

(و) کیا حکومت داتا دربار اور ملحقہ داتا دربار آئی ہسپتال کی دکانوں کو از سرنو بذریعہ نیلام عام کرایہ پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) داتا دربار زون اور ملحقہ دربار آئی ہسپتال لاہور سے ملحقہ کل کی 247 دوکانات ہیں۔

(ب)ان دوکانات سے سالانہ آمدن بطور کرایہ مبلغ -/57,91,884 روپے موصول ہو رہا ہے۔

(ج)شیخ ہندی مارکیٹ میں واقع 23 عدد دوکانات کی نیلامی مورخہ 27مارچ2000میں ہوئی جبکہ داتا دربار ہسپتال کی 32 دوکانات کی نیلامی مورخہ 13 جنوری1972 کو عمل میں لائی گئی تھی۔زون ہذا میں بقیہ 192 دوکانات داتا دربار کی توسیع سال1990 کے متبادل متاثرین کو کرایہ پر دی گئی ہیں۔

(د)زون داتا دربار میں کرایہ پر دی گئی دوکانات کے کرایہ کی تفصیل بر فلیگ "الف " معزز ایوان کی میز پر فراہم کردی گئی ہے۔

(ہ)مختلف مارکیٹس میں پرائیویٹ مالکان دوکانوں کا کرایہ حسب لوکیشن اپنی مرضی سے وصول کررہے ہیں۔کرایہ کی شرح اوقاف کی دوکانات سے زائد ہے۔تاہم وقف پراپرٹی ایڈمنسٹریشن رولز کے تحت محکمہ اوقاف پنجاب کی پراپرٹی پر ہر تین سال بعد کرایہ میں 25فیصد اضافہ کیا جاتا ہے۔

(و)وقف پراپرٹی آرڈیننس 1979 کے تحت جن کو دوکانات الاٹ کی گئی ہیں ان سے صرف کرایہ وصول کرسکتے ہیں۔اگر کوئی کرایہ دار از خود دوکان خالی کردے تو اس کی بعد از تشہیر اخبار نیلامی کی جاتی ہے۔اگر کوئی کرایہ دار فوت ہوجاتا ہے تو وراثتی بنیاد پر حقوق کرایہ داری ان کے جائز قانونی وارثان کو حسب پالیسی محکمہ اوقاف منتقل کردی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

لاہور میں محکمہ اوقاف کی زیر نگرانی مزارات سے متعلقہ تفصیلات

499: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں محکمہ اوقاف کے کتنے دربار ہیں ان کی کتنی آمدنی ہے اور کتنی قسم کے کون سے تحائف اکٹھے ہوتے ہیں؟

(ب)ہر مزار کی علیٰحدہ علیٰحدہ سالانہ آمدن اور اخراجات بتائیں ان درباروں پر دیئے جانے والے نذرانے کس مد میں خرچ ہوتے ہیں آمدن اور اخراجات کی تفصیل بتائی جائے۔

(ج)مزاروں پر چڑھائی جانے والی چادریں کہاں جاتی ہیں، کیا انہیں مارکیٹ میں دوبارہ سیل کر دیا جاتا ہے اور اس خورد برد میں کون لوگ ملوث ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 21فروری 2019 تاریخ ترسیل 22مارچ 2019)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف)ضلع لاہور میں کل 75 عدد دربار محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں۔جملہ مزارات سے حاصل ہونے والی آمدن برائے سال 18-2017 مبلغ -/40,97,33,252روپے ہے۔لاہور شہر میں معروف دربار حضرت داتا گنج بخشؒ ،دربار حضرت شاہ حسین المعروف مادھو لال حسین اور دربار حضرت میاں میرؒ پر دوران عرس سونا چاندی کی پتریاں کیش بکسز میں زائرین از خود ڈال دیتے ہیں جو بوقت کشادگی کمیٹی کی موجودگی میں وزن کرواتے ہوئے اس کا اندراج فارم نمبر4میں کر دیا جاتا ہے۔

(ب)ضلع لاہور میں جملہ مزارات سے حاصل ہونے والی کل آمدن برائے سال 18-2017 مبلغ -/40,97,33,252 روپے ہوئی ہے جبکہ اخراجات مبلغ -/11,44,17,475روپے ہوئے ہیں۔ہر مزار سے حاصل ہونے والی آمدن و اخراجات کی تفصیل بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کردی گئی ہے۔

(ج)مزارات پر چڑھائی جانے والی چادریں VVIP شخصیات ، وفود و مذہبی تقریبات کے موقع پر مہمان گرامی ، علماء کرام کو دی جاتی ہیں۔عید میلاد النبی کے اختتام پر انہیں چادروں سے دستار بندی کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ مقامی افراد مختلف مذہبی محافل کے موقع پر لے جاتے ہیں تاہم اگر کوئی ناعاقبت اندیش لوگ زائرین کی صورت میں دربار شریف سے چادریں بطور تبرک لیجاکر بازار میں فروخت کرتے ہیں تو اس کا ذمہ دار محکمہ اوقاف نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11اکتوبر 2019)

لاہور: معروف صوفی شاعر استاد دامن کی قبر کے راستے میں رکاوٹوں کو ہٹانے سے متعلقہ تفصیلات

540: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ مادھو لعل حسین دربار (لاہور) سے ملحقہ قبرستان میں تاریخ کے مشہور صوفی شاعر استاد دامن کی قبر موجود ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ استاد دامن کی قبر کو جانے والے راستے کو بند کر کے وہاں پاپوش والوں کو بٹھا دیا گیا ہے۔

(ج)کیا محکمہ استاد دامن کی قبر کے راستے کو کھلوانے کے لئے کوئی اقدام اٹھا رہی ہے تفصیلاً بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11اپریل 2019 تاریخ ترسیل 25اپریل 2019)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف)یہ درست ہے کہ حضرت مادھولعل حسینؒ دربار (لاہور)سے ملحقہ قبرستان میں تاریخ کے مشہور صوفی شاعر استاد دامن کی قبر موجود ہے۔

(ب)استاد دامن کی قبر کو جانے والے راستہ میں کچھ عرصہ پہلے تک پاپوش والے بیٹھے ہوئے تھے۔

(ج)استاد دامن کی قبر کو جانے والے راستے کی تمام رکاوٹوں کو ہٹا دیا گیا ہے۔نیز کچھ عرصہ پہلے بیٹھے ہوئے پاپوش والوں کو بھی وہاں سے اٹھا دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

صوبہ بھر میں مزارات کی تعداد اور محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات سے حاصل آمدن سے متعلقہ تفصیلات

562: میاں جلیل احمد: کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں کل کتنے مزارات ہیں اور ان میں سے کتنے محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں؟

(ب) محکمہ کے زیر انتظام مزارات سے کل کتنا فنڈ سالانہ اکٹھا ہوتا ہے۔

(ج)اس فنڈ کے استعمال کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں کہ یہ کس مد میں کتنا خرچ کیا جاتا ہے۔

(د)نیز کسی مزار سے اکٹھے کئے گئے فنڈ کا کتنے فیصد حصہ اس مزار پر خرچ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف)صوبہ بھر میں بے شمار مزارات ہیں جن میں سے 546 محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں۔

(ب)محکمہ کے زیر انتظام مزارات سے سال 19-2018 میں -/1,28,74,34,262روپے فنڈ اکٹھا ہوا۔

(ج)سال 19-2018 میں ان مزارات پر -/47,88,21,718روپے خرچ ہوئے ہیں۔جن کی مد وار تفصیل معزز ایوان کی میز پر فراہم کردی گئی ہے۔

(د)کسی مزار سے اکٹھے کئے گئے فنڈ کا وہ حصہ اس مزار پر خرچ کیا جاتا ہے جو اس سال کیلئے بجٹ میں منظور شدہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

لاہور: بی بی پاکدامن قبرستان میں میت کو دفنانے کے ریٹ سے متعلقہ تفصیلات

598: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ بی بی پاک دامن قبرستان لاہور میں میت دفنانے کے لئے 20 سے 25 ہزار روپے وصول کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فی قبر کا سرکاری ریٹ 2 ہزار روپے ہے۔

(ج) کیا بی بی پاک دامن قبرستان سرکاری تحویل میں آتا ہے اور کیا یہاں سے وصول ہونے والی رقم سرکاری خزانے میں جمع کروائی جاتی ہے، اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟۔

(تاریخ وصولی 18 جون 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) یہ درست نہ ہے۔ دربار حضرت بی بی پاکدامنؒ کے اردگرد قدیمی قبرستان ہیں جن کا انتظام و انصرام اہل محلہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک عدد قبرستان محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے۔ جس میں تدفین کی کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ قبرستان دربار حضرت بی بی پاکدامنؒ میں قبر کی فیس مقرر نہیں ہے۔

(ج) دربار حضرت بی بی پاکدامنؒ کے اردگرد قدیمی قبرستان جنکا انتظام و انصرام اہل علاقہ کرتے ہیں۔ ان قبرستانوں میں سے ایک قبرستان ملحقہ مزار بی بی پاکدامنؒ کو محکمہ اوقاف نے اپنی تحویل میں لیا ہے۔ یہاں پر محکمہ اوقاف کوئی فیس یا کسی قسم کا خرچہ وصول نہیں کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

سرگودھا: پی پی 72 میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مساجد و دربار اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

612: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں کتنے دربار اور مساجد محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں اور ان سے کتنی رقم وصول ہوتی ہے اور کہاں کہاں پر خرچ ہوتی ہے؟

(ب) مذکورہ دربار اور مساجد میں کل کتنا سٹاف کس کس عہدہ پر کام کر رہا ہے کتنی اسامیاں پُر اور کتنی اسامیاں خالی ہیں، تعینات عملہ کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مذکورہ حلقہ میں محکمہ کی کتنی بلڈنگز درست حالت میں ہیں اور کتنی بلڈنگز خستہ حال ہو چکی ہیں ہر بلڈنگ کا رقبہ کتنا ہے ہر ایک کی الگ الگ تفصیل فراہم کریں۔

(د) کیا حکومت اس حلقہ کی خالی اسامیاں پُر کرنے اور خستہ حال بلڈنگز کی تعمیر و مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف)حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں کل 5مزارات ہیں جن کی کل آمدن مبلغ -/15,39,101اور خرچ مبلغ -/4,12,820روپے ہے۔اور2 مساجدہیں جن کی کل آمدن-/7,04,520روپے اور کل خرچ-/5,63,085روپے سالانہ ہے۔تفصیل بر فلیگ"ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کردی گئی ہے۔

(ب)مساجد میں عملہ کی تعداد 03 اور مزارات پر عملہ کی تعداد01 ہے۔حلقہ میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔تفصیل بر فلیگ "ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کردی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ میں محکمہ کی 5عدد بلڈنگز ہیں جو کہ درست حالت میں ہیں۔تفصیل بر فلیگ "ج" معزز ایوان کی میز پر فراہم کردی گئی ہے۔

(د)حلقہ پی پی72سرگودھا میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔بلڈنگز درست حالت میں ہیں۔تفصیل بر فلیگ "ج" معزز ایوان کی میز پر فراہم کردی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب11اکتوبر2019)

لاہور:میلہ چراغاں2019میں دربار مادھولال حسین پر نذرانے وعطیات کی مد میں اکٹھی ہونے والی رقوم سے متعلقہ تفصیلات

651: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)میلہ چراغاں دربار مادھولعل حسین لاہور پر میلے کے موقع پر انتظامی کمیٹی کن ممبران پر مشتمل ہوتی ہے؟

(ب)میلہ چراغاں2019میں لگنے والے سٹال کا ٹھیکہ کسے اور کتنی رقم کے عوض دیا گیاہے۔

(ج)میلہ چراغاں2019میں دربار میں نذرانے وعطیات کے زمرے میں کتنی رقم ودیگر اقسام ذر اکٹھی ہوئی۔

(تاریخ وصولی یکم جولائی2019 تاریخ ترسیل 3جولائی2019)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف کے پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز (2002) کی شق نمبر 6 کے تحت اگر محکمہ ضرورت سمجھے تو دربار و مساجد کیلئے اہل علاقہ میں سے مخیر اور اچھی شہرت کے حامل افراد پر مشتمل امور مذہبیہ کمیٹی بنا سکتا ہے جو پراپرٹی کی آمدن کی روشنی میں پانچ سے دس ممبران پر مشتمل ہوتی ہے۔تاہم سال 2019 کیلئے محکمہ نے تاحال کوئی کمیٹی تشکیل نہیں دی اور عرس کے انتظامات خود کئے ہیں۔

(ب)میلہ چراغاں 2019 میں لگنے والے سٹال کا ٹھیکہ محمد شعیب ولد محمد صدیق نے بعوض مبلغ -/10,00,000روپے (دس لاکھ روپے) میں حاصل کیا تھا۔

(ج)میلہ چراغاں 2019 تین دن کیلئے منعقد ہوا۔ان تین ایام میں دربار حضرت مادھولال حسین کے کیش بکسز سے مبلغ 11,31,840 روپے برآمد ہوئے اس کے علاوہ 3گرام 282ملی گرام سونا اور 8گرام 500ملی گرام چاندی برآمد ہوئی۔ جبکہ دربار شریف پر جو پارچہ جات پیش ہوئے وہ دور دراز سے آنے والے زائرین میں بطور تبرک تقسیم کردیئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 11اکتوبر 2019)

ضلع ساہیوال: دربار بابا محمد پناہ کمیر شریف کی تعمیر و مرمت کا تخمینہ لاگت، زائرین کی طرف سے خزانہ میں جمع رقم سے متعلقہ تفصیلات

654: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار بابا محمد پناہ کمیر شریف ضلع ساہیوال پر کتنی لاگت کا کام ہو چکا ہے، کتنا ابھی بقایا ہے۔ مکمل لاگت سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) سال 2016 تا 2018 تک کتنے فنڈ دربار شریف کی تعمیر و توسیع کے لئے جاری کیے گئے۔ کتنے فنڈ لگائے جا چکے ہیں اور کتنے فنڈ ابھی تک خزانہ سرکار میں موجود ہیں اور یہ فنڈز کب تک جاری ہوں گے۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) دربار بابا محمد پناہ محکمہ اوقاف سے حاصل ہونے والی آمدن سال 18-2017 میں سے کتنی رقم سرکاری خزانہ میں جمع ہوئی، موجود جامع مسجد دربار شریف کا فرش سے سے چار فٹ نشیب میں ہے۔ بارشوں کا اور علاقے کا پانی جامع مسجد میں داخل ہو کر مسجد کے تقدس کو پامال کرتا ہے جبکہ محکمہ نے دو / تین بار وہاں جا کر تخمینہ بھی لگایا ہے کیا محکمہ / حکومت دربار شریف کی جامع مسجد کو دوبارہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22مارچ 2019 تاریخ ترسیل 9جولائی 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ کی تعمیر و مرمت کی بابت تحریر ہے کہ:-

i) سال 15-2014 میں تعمیر شو سٹینڈ کیلئے مبلغ -/1,00,000روپے خرچ کئے گئے۔

ii) سال 15-2014 میں ترقیاتی سکیم جس میں دربار مذکورہ کی دوبارہ تعمیر، زائرین برآمدہ، فرش صحن اور تعمیر لیورٹری کے کام پر مبلغ -/1,59,98,768روپے خرچ ہوئے۔

iii) سال 16-2015 میں تکمیل منیجر آفس پر -//10,00,000روپے خرچ ہوئے۔

iv) سال 16-2015 میں تکمیل دربار کیلئے -/9,79,933 روپے خرچ ہوئے۔

v) سال 16-2015 میں صحن کے فرش پر -/51,06,838روپے خرچ ہوئے۔

vi) سال16-2015 میں تعمیر لیورٹری بلاک پر -/4,90,000روپے خرچ ہوئے۔

vii) سال17-2016 میں سیکورٹی انتظامات کیلئے -/42,000روپے خرچ ہوئے۔

اس طرح گذشتہ پانچ سالوں میں دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ پر -/2,37,17,539روپے کی لاگت کا کام ہوا۔مزید کسی تعمیراتی کام کی اس وقت ضرورت نہ ہے۔

(ب) سال2016تا2018 تک دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ پر درج بالا رقم میں سے -/76,18,771 روپے جاری ہوئے جو کہ تمام دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ پر خرچ ہوچکے ہیں۔سالانہ ترقیاتی پروگرام 2019-20 میں ابھی تک کوئی فنڈ منظور نہ ہوا ہے۔ اگر مزید فنڈ ضروری کاموں کے لئے چاہیے ہوں گے تو بلاک ایلوکیشن میں سے منظوری دے دی جائے گی۔

(ج) دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ سے سال18-2017 کے دوران -/1,16,73,671روپے موصول ہوئے جو اوقاف فنڈ میں ہر ماہ بہ ماہ جمع کروادئے گئے۔تاہم یہ درست ہے کہ جامع مسجد خستہ حالی کا شکار ہے اور دربار شریف کے فرش سے تقریباً چار فٹ نشیب میں ہے۔بارشوں کے دوران اکثر اوقات جامع مسجد میں پانی جمع ہوجاتا ہے لیکن بارشوں کے علاوہ علاقے کا پانی جامع مسجد میں نہ آتا ہے جس سے مسجد کا تقدس پامال ہو۔مسجد ابھی تک بہتر حالت میں ہے۔مسجد کو دوبارہ تعمیر کرنے کی فی الحال ضرورت نہ ہے۔جہاں تک پانی اکٹھے ہونے کا تعلق ہے اس پر کام کر وادیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11اکتوبر2019)

لاہور: محکمہ اوقاف میں کرایہ داری کی مد میں سالانہ جمع شدہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

733: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں محکمہ اوقاف کی کتنی بلڈنگز کے ساتھ کرایہ داری یونٹس واقع ہیں؟

(ب)ان کرایہ داری یونٹس سے محکمہ کوماہانہ کتنا کرایہ وصول ہوتا ہے اور سالانہ کتنی رقم جمع ہوتی ہے۔سال2017 تا2018 اور سال2018 تا 2019 میں کتنی کتنی رقم جمع ہوئی۔

(ج)ان کرایہ داری یونٹس میں سے کتنے یونٹس میں کرایہ دار حکومتی مرضی کے بغیر قابض ہیں اور ان کے خلاف کیاکارروائی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی ت15جون2019اریخ ترسیل7جولائی2019)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف)لاہور میں محکمہ اوقاف کی 148 بلڈنگز کے ساتھ کرایہ داری یونٹس واقع ہیں۔

(ب)ان کرایہ داری یونٹس سے ماہانہ -/50,98,935 روپے کرایہ وصول ہوتا ہے اور سالانہ -/4,64,61,626 روپے تقریباً رقم جمع ہوتی ہے۔سال18-2017 میں مبلغ -/3,83,78,488روپے اور سال19-2018 میں مبلغ -/4,60,06,716 روپے رقم جمع ہوئی ہے۔

(ج) لاہور میں واقع 148 بلڈنگز میں موجود کرایہ داری یونٹس میں سے 724 یونٹس ایسے ہیں جہاں کرایہ داران کی مرضی سے ان کی جگہ دوسرے لوگ ناجائز قابض ہیں ایسے تمام قابضین کو حسب ضابطہ نوٹسز جاری کر دیے گئے ہیں جس پر کچھ لوگوں نے منتقلی کرایہ داری کی فیس ادا کر کے یونٹس اپنے نام منتقل کرا لیے ہیں اور کچھ لوگوں نے منتقلی کرایہ داری کے لیے درخواستیں دے رکھی ہیں جن پر کارروائی کی جا رہی ہے جبکہ باقی ناجائز قابضین کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

سال 17-2016 اور 19-2018 کے دوران بہاولپور میں ایڈمنسٹریٹر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

743: سید عثمان محمود: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 17-2016 اور 19-2018 کے دوران بہاولپور ڈویژن میں کون کونسے ایڈمنسٹریٹر تعینات کئے گئے، تفصیلاً آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران ایڈمنسٹریٹر صاحبان نے کون کونسی اراضی، مساجد اور دربار کا ٹھیکہ اور لیز دی، تفصیل سے بیان کریں۔

(ج) دی گئی زرعی و کمرشل اراضی، دکانات، مساجد اور دربار کے ٹھیکہ / لیز کس شرح پر دی گئی۔

(تاریخ وصولی 3 جون 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) سال 17-2016 اور سال 19-2018 کے دوران بہاولپور ڈویژن میں تعینات کئے گئے ایڈمنسٹریٹر کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ایڈمنسٹریٹر	پیریڈ / تعیناتی
1	مسٹر غلام عباس عباسی	01.7.2016 تا 02.12.2016
2	مسٹر ایاز محمود لاشاری	03.12.2016 تا 16.5.2018
3	مسٹر غلام عباس عباسی	17.5.2018 تا 30.6.2019

(ب) سال 17-2016 کے دوران دربار / مساجد کے 27 عدد ٹھیکہ جات نیلام کئے گئے۔ جبکہ 9596 ایکڑ زرعی زمین پٹہ پر دی گئی۔ اسی طرح سال 19-2018 کے دوران دربار / مساجد کے 28 عدد ٹھیکہ جات نیلام کئے گئے۔ جبکہ 7828 ایکڑ زمین نیلام کی گئی۔ ان ٹھیکہ جات اور پٹہ جات کی تفصیل بر نشان "الف "معزز ایوان کی میز پر فراہم کردی گئی ہے۔

(ج) سال 17-2016 اور سال 19-2018 میں کمرشل اراضیات ، دکانات نیلام نہ کی گئی۔ البتہ ٹھیکہ جات / پٹہ جات جس شرح سے نیلام کئے گئے ہیں ان کی تفصیل بر نشان " ب "معززایوان کی میز پر فراہم کردی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

صوبہ پنجاب میں مزارات کی توسیع کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

832: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کے صوبہ میں کتنے مزارات کی توسیع کا منصوبہ ہے، اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) رواں مالی سال میں کتنے مزارات کی توسیع کا کام مکمل ہو گا۔

(ج) محکمہ اوقاف کو 15 اگست 2018 سے 15 اگست 2019 تک ان مزارات سے کتنی آمدن ہوئی۔

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف میں کسی بھی مزار کی توسیع کا منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(ب) رواں مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں کسی بھی مزار کی توسیع کا کام شامل نہیں ہے۔

(ج) رواں مالی سال میں چونکہ کسی بھی مزار کی توسیع کا منصوبہ پر کارروائی نہ ہے اس لیے ان مزارات کی 15 اگست 2018 تا 15 اگست 2019 تک کی آمدن بھی بتانا ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

محکمہ اوقاف کی صوبہ میں کمرشل اراضی اور آمدن سے متعلقہ تفصیلات

833: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کی صوبہ بھر میں کمرشل اراضی کتنی ہے 15 اگست 2018 سے 15 اگست 2019 اس کمرشل اراضی سے محکمہ کو کتنی آمدن ہوئی ہے۔

(ب) کیا محکمہ اس آمدن میں اضافہ کی کوشش کر رہا ہے اور کیا مزید اراضی پر تعمیرات کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف کی کتنی کمرشل اراضی پر غیر قانونی قبضہ ہے۔

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف کی صوبہ بھر میں 162 ایکڑ 7 کنال 06 مرلے 178 مربع فٹ کمرشل اراضی ہے۔ جس میں سے 3 ایکڑ 5 کنال 10 مرلے 229 مربع فٹ زیر ناجائز قبضہ ہے باقی کمرشل اراضی تعدادی 159 ایکڑ 1 کنال 15 مرلے 221 مربع فٹ ہے جس کے محاذ 15 اگست 2018 سے 15 اگست 2019 تک مبلغ -/21,61,89,162 روپے آمدن ہوئی ہے۔

(ب)محکمہ اوقاف کمرشل اراضی کے کرایہ میں پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 کے تحت ہر تین سال بعد 25٪اضافہ کرتا ہے اس کے علاوہ کرایہ کی آمدن میں اضافہ کیلئے ڈپٹی کمشنر ، لوکل گورنمنٹ ، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اور محکمہ اوقاف کے نمائندگان پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی جو کمرشل اراضی کا کرایہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق کرنے کیلئے تجاویز دے رہی ہے ان تجاویز کی روشنی میں کمرشل اراضی کے کرایہ کا تعین کیا جارہا۔مزید برآں محکمہ اوقاف کی کمرشلائزیشن پالیسی برائے وقف اراضیات تشکیل دے رہا ہے۔جس سے نہ صرف وقف زرعی اراضیات کو کمرشل مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکے گا بلکہ وقف اراضیات کو مختلف نوعیت کے صنعتی مقاصد کے لئے بھی لیز پر دیا جائے گا نیز اسی پالیسی کے تحت محکمہ اپنی اراضیات مختلف اداروں کے ساتھ جوائنٹ وینچر کے لئے بھی دینے پر غور کر رہا ہے۔

(ج)محکمہ اوقاف کا 3ایکڑ5کنال10مرلے 229مربع فٹ رقبہ زیر ناجائز قبضہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11اکتوبر 2019)

جھنگ: محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول مزارات، مساجد، مدارس کی تعداد و آمدن اوراخراجات سے متعلقہ تفصیلات

873:جناب محمد معاویہ: کیاوزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع جھنگ میں کون سے مزارات، مدارس اور مساجد محکمہ کے کنٹرول میں ہیں؟

(ب)مذکورہ مزارات، مدارس اور مساجد کی سال 19-2018 کی آمدن واخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)ضلع جھنگ میں اوقاف کی ملکیتی کسی جگہ پر قبضہ موجود ہے اگرہاں تو مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11دسمبر 2019)

(جواب موصول نہ ہوا ہے)

محمد خان بھٹی

سیکرٹری

لاہور

مورخہ 19دسمبر 2019